14 ایکلویہ ماڈل رہائشی اسکولوں میں پڑھائی شروع نہ ہونے سے طلبا پریشان

انتظامیہ کمیٹی کی تشکیل پر مودی وہیمنت حکومت کے درمیان تجسس برقرار

رانچی(ایس این بی)
جھارکھنڈ میں مرکزی حکومت کے تعاون سے 14 ایکلو یہ ماڈل رہائشی اسکول کی عمارت بن کر تیار ہے۔ ان میں موجودہ تعلیمی سیشن میں داخلہ کیلئے طلبا طالبات کا انتخاب بھی داخلہ ٹسٹ کے توسط سے کرلیا گیا ہے۔ لیکن ان اسکولوں کو کون چلائے گا، یا ابھی طے نہیں ہو پایا ہے۔اس سے متعلق طلبا کا داخلہ نہیں ہو پا رہا ہے۔ ریاستی حکومت ان اسکولوں کا نظم جو بن کر تیار ہیں، غیر سرکاری اورں کے توسط سے کرانا چاہتی ہے۔اسی کے مدنظر ضروری عمل مکمل بھی کیا جا رہا تھا کہ حکومت ہند کے وزارت قبائلی امور کے زیر ماتحت چلنے والے قومی آدیواسی چھاترا سنگھا سمیتی نے غیر سرکاری اداروں کو سونپنے کے عمل کو ہوا دینے کی بات کرنے کی بات کہی۔ساتھ ہی حکومت ہند کی قبل از اجازت کے بغیر اس سے متعلق کوئی فیصلہ نہیں لینے کی بات کہی۔اس درمیان ریاستی حکومت نے اس سال جنوری سے جون ماہ تک کسی مرتبہ لیٹر جمع کر نہ کر وہ رکھنے کی ہدایت کو ختم کرنے اور ایکلو یہ ماڈل رہائشی اسکولوں کا نظم ونسق ریاستی حکومت ان اسکولوں کو چلانے سے متعلق خود کسی طرح کا فیصلہ نہ کرسکتی ہے۔اس کے بعد ہی اسکولوں میں داخلہ اور وہاں فراہم کرائی گئی بنیادی سہولیات وغیرہ کے تحفظ سے متعلق ہدایت طلب ہے لیکن ابھی تک کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔معلوم ہو کہ ایکلو یہ ماڈل رہائشی اسکولوں میں کلاس 6 میں 100-100 سیٹوں پر داخلہ ہونا ہے۔ اس طرح 1400 ایس ٹی امیدوار وں کا اس سال داخلہ نہیں ہو پا رہا ہے۔ جس پر پڑھائی شروع نہیں ہونے وجہ سے تعمیر شدہ عمارتوں کا رکھ رکھاؤ بھی بہتر طریقے سے نہیں ہو پا رہا ہے۔سکریٹری نے کہا کہ مرکزی ریاستوں کی کمیٹی میں خود بھی بھی ایک رکن ہوں اور کئی میٹنگ میں اس معاملہ پر بات چیت کی گئی ہے۔

اسسٹنٹ پولیس اہلکاروں کی سروس میں ایک ماہ کی توسیع

CM ہیمنت سورین کے حکم پر سبھی SP کو ہدایت جاری

رانچی(ایس این بی)
جھارکھنڈ پولیس کے ساتھ نظم و ضبط میں شامل 2500 اسسٹنٹ پولیس اہلکاروں کی خدمات مکمل ہونے کے قریب ہے۔ ریاستی حکومت کے حکم پر انہیں ایک ماہ کی توسیع ملی ہے۔ ریاستی حکومت نے پولیس ہیڈ کوارٹر کو حکم دیا ہے کہ وہ صرف ان اسسٹنٹ پولیس والوں کو ایک ماہ کی توسیع دے جو پانچ سال کی سروس مکمل کر چکے ہیں اور اس سلسلے میں تمام متعلقہ اس پی کو احکامات جاری کریں۔ حالانکہ ہوم جیل اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ کے پرنسپل سکریٹری راجیو اروون ایکا نے مزید بتایا کہ محکمہ اسسٹنٹ پولیس اہلکاروں کی سروس میں صرف ایک ماہ کی توسیع کے بارے میں ہمدردی کے ساتھ غور کر رہا ہے۔سال 2017 میں ریاست کے 12 اضلاع کے لیے 2500 اسسٹنٹ پولیس اہلکاروں کو بحال کیا گیا۔ ان اضلاع میں مغربی سنگھ بھوم، مشرقی سنگھ بھوم، چترا، لاتیہار، گملا، پلاموں، گڑھوا، دمکا، کھونٹی، سمڈیگا، لوہردگا اور گریڈیہ شامل ہیں۔ تب صرف دو سال کے لیے اس وقت کی رگھوبر حکومت نے انہیں 10,000 روپے ماہانہ کی شرح پر بحال کیا تھا۔ دو سال بعد اسسٹنٹ پولیس اہلکاروں کی مدت ملازمت میں ایک سال کی توسیع کر دی گئی۔ اس کے بعد جب انہیں ملازمت سے ہٹایا جانے لگا تو اسسٹنٹ پولیس اہلکاروں نے احتجاج کیا۔اس وقت ریاستی حکومت نے ان کی سروس کل پانچ سال کے لئے کر دی تھی۔اس سلسلے میں حکم نامہ جاری کر دیا گیا۔ جاری کردہ حکم کی روشنی میں جب ریاست کے تین اضلاع دمکا، سمڈیگا اور مشرقی سنگھ بھوم میں اسسٹنٹ پولیس اہلکاروں کی سروس ختم کر دی گئی تو پھر سے احتجاج شروع ہو گیا ہے۔اب وزیر تعلیقیں ظاکر بھی معاون پولیس والوں کے مطالبات کی حمایت میں آگئے ہیں۔ انہوں نے یقین دلایا ہے کہ معاون پولیس اہلکار ریاست کے بچے ہیں، وہ وزیر اعلیٰ سے بات کریں گے تاکہ ان کی سروس ختم نہ ہو۔ اسسٹنٹ پولیس اہلکاروں کے مطالبات پر غور شروع کر دیا گیا ہے۔

’ہر گھر ترنگا ابھیان‘ کی کامیابی کیلئے انتظامیہ متحرک

سبھی ضلع کے ڈی سی کو جھنڈے کی فراہمی

رانچی(ایس این بی)
ریاستی حکومت نے اب تک تقریباً 40 لاکھ ترنگوں کا انتظام کیا ہے۔ تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں کو جھنڈے دستیاب کر دیئے گئے ہیں۔اب ضلع انتظامیہ ’ہر گھر ترنگا ابھیان‘ کے تحت لوگوں کے گھروں تک مفت ترنگا فراہم کرے گی۔ اکیلے رانچی میں پانچ لاکھ ترنگا مفت تقسیم کیے جائیں گے۔ جھارکھنڈ حکومت نے لوگوں کو مفت ترنگا فراہم کرنے کے لیے تین طریقوں سے انتظامات کیے ہیں۔ پہلا مرکزی حکومت کے تحت عوامی ادارے دوسرا وزارت ٹھاٹھ، وزارت ٹیکسٹائل اور تیسرا انگلو دیہی ترقی کے تحت ہے ایس این پی ایس کے ذریعہ سے تقریباً 10 لاکھ ترنگے ہے ایس این پی ایس کی خواتین کے تیار کیے ہیں۔ جاٹھاری کے مطابق حکومت کی طرف سے ریاست کے 40 لاکھ گھروں میں مفت ترنگا پہنچایا جائے گا۔ اس کے علاوہ اکھاڑی اینڈ ولیج انٹرپرائز بورڈ، بنی ایل پی پی اس اور دیگر مقامات پر دستیاب ہے۔ مہم کو کامیاب بنانے کے لیے لوگ ترنگا خرید سکتے ہیں۔قابل ذکر ہے کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے آزادی کے امرت مہوتسو کے تحت ’ہر گھر ترنگا‘ کی مہم کو کامیاب بنانے کے لیے ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ کے ساتھ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے جائزہ میٹنگ کی۔ وزیر اعلیٰ نے گاؤں کی سطح پر خواتین کے گروپ کی ساتھی سہیا کے ساتھ مل کر جھنڈا تیار کرنے کا مشورہ بھی دیا تھا۔ ہر گھر ترنگا مہم کو تقریباً 15 اگست تک ہر گھر پر جھنڈا لگایا جائے گا۔ جھ گورا رانچی میونسپل کارپوریشن کی جانب سے تمام واردوں میں 53 ہزار ترنگا پہنچایا گیا، جو لوگوں کو مفت دیا گیا۔اس کے علاوہ کارپوریشن نے جھنڈوں کی تقسیم اور مہم کو کامیاب بنانے کے لیے افسران کو تعینات کیا۔ اس میں چاروں زون کے لیے ایک ذمہ دار افسر، دو سٹی منیجر اور ایک سینئر افسر کو تعینات کیا گیا ہے۔ جن پر اس پوری مہم کی نگرانی کی ذمہ دری ہے گا۔ رانچی میونسپل کارپوریشن نے سٹی منیجر اور سٹی ہم منیجر کو اس بات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی ہے کہ پی ایم رہائش منصوبہ کے استفادہ کنندگان اور کارپوریشن میں رجسٹرڈ دکانداروں کو سپر ڈوکٹوں کے مطابق نظارت برانچ سے پانچ ہزار ترنگا لے جائیں۔ کارپوریشن نے کہا ہے کہ تمام سپروائزر، زونل سپروائزر، سی آر پی اوری اور فونٹسلری پر چم کی تقسیم میں مدد کریں گے، ساتھ ہی تقسیم کے بعد اسے انسٹال کریں گے اور کارپوریشن کے واٹس ایپ گروپ میں تصویر شیئر کریں گے۔

لوک عدالت میں زیادہ سے زیادہ تنازعات کا تصفیہ کریں

انشورنس کمپنی کے حکام، وکلاء کے ساتھ پرنسپل ضلع جج کی جائزہ میٹنگ

دھنباد(قمر الحق فین/ایس این بی)
ضلع قانونی خدمات اتھارٹی کی جانب سے 13 اگست کو سیول کورٹ، دھنباد میں قومی لوک عدالت کا انعقاد کیا جا رہا ہے، جس کے لیے تیاریاں جاری ہیں۔ گزشتہ روز ضلع لیگل سروسز اتھارٹی کے چیئرمین کم پرنسپل ضلع اینڈ سیشن جج دھنباد، رام شرما نے انشورنس کمپنی کے افسران اور وکیلوں کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کی۔ انہوں نے انشورنس کمپنیوں کو ہدایت دی کہ وہ قومی لوک عدالت میں زیادہ سے زیادہ تنازعات کا تصفیہ کریں، تاکہ فریقین کو پریشانی نہ ہو اور انہیں مناسب معاوضہ مل سکے۔ ہر جاٹھاری دیتے نے کہا کہ قومی لوک عدالت سول کورٹ 13 اگست بروز ہفتہ دھنباد میں منعقد ہوگی جس میں فریقین کو وڈ کے رہنما خطوط پر عمل کرتے ہوئے ذاتی طور پر حاضر ہو سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ زیادہ سے زیادہ تنازعات کے حل کے لیے جوڈیشل افسران کے ساتھ فریقین، مجلسوں کی پری سیٹنگ کا سلسلہ بھی روزانہ جاری ہے۔انہوں نے بتایا کہ لوک عدالت صبح 10.30 بجے شروع ہوگی جو سہ پہر 3 بجے تک جاری رہے گی۔فریقین کی سہولت کے لیے ایک اسکیم بھی متعارف کرائی گئی ہے جس کے تحت فریقین کو جرمانے کی رقم میں رعایت دی جائے گی۔ جج سمزیرا نے بتایا کہ قومی لوک عدالت میں بینک قرض، بجلی، محکمہ جنگلات، موٹر ایکسیڈنٹ، این آئی ایکٹ، بھرمانہ مصالحت کے معاملات، محکمہ ایکسائز، ازدواجی زندگی، حصول اراضی، کم از کم اجرت سے متعلق تنازعات اور دیگر تنازعات کی سماعت، مصالحتی معاملات طے پائیں گے۔

ہائی اسکولوں میں ہیڈ ماسٹروں کی تقرری کا عمل شروع

جھارکھنڈ پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ جاری کردہ نتیجے کی بنیاد پر محکمہ تعلیم کے ذریعہ 257 منتخب امیدواروں کی کونسلنگ

رانچی(ایس این بی)
جھارکھنڈ کے ہائی اسکولوں میں، ہیڈ ماسٹر کی بھرتی کے عمل کے تحت 16 سال اور امتحان لینے کے 15 سال بعد 13 ہیڈ ماسٹرز کی تقرری کی جا رہی ہے۔ یہ تقرری سال 2006 میں جمع کرائی گئی درخواست کی بنیاد پر سال 2022 میں کی جا رہی ہے۔ جن کی تقرری ہوئی ہے ان میں سے دو ہیڈ ماسٹر اس سال اور دو اگلے سال ریٹائرڈ ہو جائیں گے۔ اس سلسلے میں محکمہ اسکول ایجوکیشن اینڈ لٹریسی کی طرف سے ایک مراسلہ جاری کیا گیا ہے۔ محکمہ کی جانب سے 13 امیدواروں سے کہا گیا ہے کہ وہ ہیڈ ماسٹر کے عہدے پر تعاون کرنے کو کہا ہے۔ ریاست کے سرکاری ہائی اسکول میں ہیڈ ماسٹر کے عہدے پر براہ راست تقرری کے لیے سال 2006 میں درخواست مانگی گئی تھی۔ یہ امتحان 257 ہیڈ ماسٹروں کی تقرری کے لیے لیا گیا تھا۔ اس کے بعد جھارکھنڈ پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ جاری کردہ نتیجے کی بنیاد پر محکمہ تعلیم کے ذریعہ 257 منتخب امیدواروں کی کونسلنگ کی گئی۔

محکمہ کی طرف سے کونسلنگ میں معیار کے مطابق صرف 90 امیدوار پائے گئے۔ اس کے بعد محکمہ کی جانب سے کیشن کو خط لکھا گیا۔ کیشن نے محکمہ سے 12 ثکات پر رہنمائی طلب کی۔ اسی مناسبت سے بعد میں تقرری کے لیے دو اگلے اف فیرمیشن جاری کی گئی۔ ایک میں 91 اور دوسرے میں 72 نام جمع کر دیے گئے۔ بعد میں کیشن کی جانب سے کل 163 امیدواروں کے نام ایک ساتھ سول کورٹ 13 جن امیدواروں کا بعد میں انتخاب نہ ہو سکا، نے ہائی کورٹ میں درخواست دائر کر دی۔ امیدواروں نے کہا کہ ان کی اہلیت تقرری کے لیے جاری کردہ اشتہار کے مطابق ہے۔اس کے بعد اشتہار کی شرائط میں تبدیلی کی گئی ہے۔سال 2019 میں ہائی کورٹ نے امیدواروں کے حق میں فیصلہ دیا تھا۔ جس کی بنیاد پر اب تقرری کی جا رہی ہے۔

ریاست کے 1800 ہائی اسکولوں میں سے صرف 40 اسکولوں میں مستقل ہیڈ ماسٹر ہیں۔ ریاست کے قیام کے بعد 1189 مڈل اسکولوں کو ہائی اسکولوں میں اپ گریڈ کیا گیا لیکن آج تک ہیڈ ماسٹر کا تقرر نہیں کیا گیا۔ جن امیدوار پائے گئے تھا گیا ہے ان میں سے کچھ کا کہنا ہے کہ انہوں نے شرائط کے بارے میں فیصلہ نہیں کیا ہے۔ پہلے دیکھنے میں کہ انہیں کیا فائدہ ملے گا۔ اتنے کم وقت کے لیے تقرری کا کوئی فائدہ نہیں۔ تقرری کے حوالے سے محکمہ تعلیم کی جانب سے جاری کردہ مراسلے میں کہا گیا ہے کہ اس تقرری کو نئی تعیناتی کا تصور کیا جائے گا۔ نئے پنشن اسکیم کا فائدہ تعینات ہیڈ ماسٹرز کو ملے گا۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کے حکم کے مطابق ہیڈ ماسٹر کو تعاون دینے کو کہا گیا ہے۔ ہیڈ ماسٹرز سے کہا گیا ہے کہ وہ تمام سرکلیکس و ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کے ذریعہ منظور کے لیے بھیجیں۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سند کو منظوری کے لیے ڈائرکٹر سیکنڈری ایجوکیشن کو بھیجے گا۔ جن 13 ہیڈ ماسٹرز کو تعینات کیا گیا ہے ان میں سے 20258 تک ریٹائر ہو جائیں گے۔

یوم آزادی پر سدو کانہو اسٹیڈیم میں وزیر عالمگیر عالم ترنگے کو سلامی دینگے

صاحب گنج(ممتاز نصانی/ ایس این بی)

آزادی کی 75 سال ہونے پر ایک طرف بی جے پی کی قیادت والی مرکزی رامرت مہوتسو کے نام سے قومی تہوار کے طور پر منانے کی تیاریوں میں مصروف نظر آ رہے ہیں، وہیں مرکزی حکومت کے اپوزیشن پارٹی کانگریس بھی آزادی کے 75 واں گورو پداتر انجلی کر پورے دیش بھر میں ہر اسمبلی حلقہ میں 75 کیلو میٹر چل کر جشن یوم آزادی منانے میں لگی ہے، وہیں کانگریس کے سی ایل پی لیڈر حکومت بہار کھنڈ کے وزیر کابینہ عالمگیر عالم بھی 15 اگست یوم آزادی کے دن صاحب گنج کے تاریخی سدو کانہو اسٹیڈیم میں حکومت بہار کھنڈ کی طرف سے بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کریں گے اور علم کشائی کرتے کو سلامی دینگے۔اس کے بعد قوم سے خطاب کرتے ہوئے حکومت جھارکھنڈ کی بہتر کارکردگی کو عوام کی خدمت میں پیش کریں گیا ور ترقی سے متعلق نئے منصوبوں کا اعلان کریں گے۔ واضح ہو کہ نوکوہ پروگرام سے تعلق سے کانگریس کے سی ایل پی لیڈر وحکومت جھارکھنڈ کے دیہی، ترقیاتی، پنچایتی راج و بار لیمانی امور کے وزیر کابینہ عالمگیر عالم سے میڈیا اہلکاروں نے بات کی تو 15 اگست کے دن اپنی آمد کو لیکر تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ 15 اگست 2022 بھارت اپنی آزادی کے 75 سال مکمل کرنے کا جو ہم ہندوستانیوں کے لیے بہت ہی فخر کی بات ہے، مزید کہا کہ 15 اگست یوم آزادی کو بڑے دھوم دھام کے ساتھ جشن آزادی منائیں گے، اس موقع پر صاحب گنج سدو کانہو اسٹیڈیم میں ہماری شرکت ہوگی۔ پورے اسٹیڈیم کو اراؤنڈ میں گشت لگا کر نیم دستہ جوانوں وایس سی سی اور اسکولی طلبہ طالبات سے سلم کشائی کر کے ترنگے کو سلامی دونگا، ساتھ ہی قوم کے نام خطاب کر کے جھارکھنڈ سرکار کے نئے و پرانے منصوبوں سے واقفیت کرا ڈالونگا۔

جھارکھنڈ کے بیشتر علاقوں میں گزشتہ تین دنوں سے موسلا دھار بارش

ڈیم سے لیکر کھیتوں تک بھرا پانی، کسانوں کے چہرے پر خوشی

رانچی(ایس این بی)
رانچی سمیت جھارکھنڈ کے بیشتر علاقوں میں گزشتہ تین دنوں سے موسلا دھار بارش ہو رہی ہے۔ رانچی میں گزشتہ تین دنوں کی بارش دو مہینوں پر بھاری ثابت ہوئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے اعداد و شمار کے مطابق رانچی میں گزشتہ تین دنوں میں 145.3 ملی میٹر بارش ہوئی ہے۔ صرف گزشتہ 36 گھنٹوں میں 141.6 ملی میٹر بارش ہوئی۔ جبکہ جون میں صرف 95.7 ملی میٹر اور جولائی میں 163.0 ملی میٹر بارش ہوئی۔ یعنی گزشتہ دو مہینوں میں تقریباً 258 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جب کہ اس سے نصف سے زیادہ بارش گزشتہ تین دنوں میں ریکارڈ کی گئی۔ اچھی بارش کی وجہ سے رانچی کی درجہ حرارت میں بہتری آئی ہے اور خسارہ پورا ہو گیا ہے۔اب رانچی میں 41 کے بجائے 33 ڈیمبر بارش کی کمی ہے۔گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران پوری ریاست میں اوسطاً 40.5 ملی میٹر بارش ہوئی۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں 28.4 ملی میٹر بارش ہوئی ہے۔ یکم اگست سے 11 اگست تک پوری ریاست میں اوسطاً 89.6 ملی میٹر بارش ہوئی۔ اس مانسون سیزن میں اب تک پوری ریاست میں 348.3 ملی میٹر بارش ہوئی ہے۔

راجدھانی میں گزشتہ تین دنوں سے ہونے والی مسلسل بارش کی وجہ سے درجہ حرارت معمول سے چوڈگری تک گر گیا ہے۔ جھمرات کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 23.8 ڈگری اور کم سے کم درجہ حرارت 22.5 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ درجہ حرارت میں کمی کے ساتھ ہی رانچی میں سردی محسوس ہو رہی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں اب تک پوری، جمشید پور، بوکارو، دھنباد اور ہزاری باغ میں بھی اچھی بارش ہوئی ہے۔ سدھو کانہو اسٹیڈیم کے ارد گرد کے علاقے میں بھی بارش ہوئی ہے۔ ہوا کے دباؤ میں تبدیلی کے سبب ریاست میں بارش کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 15 اگست تک ریاست میں بارش کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے۔ اس دوران ریاست میں بجلی گرنے کا خطرہ بھی برقرار رہے گا